Support the Asian Textile Workers Strike

DEMANDS: ***Reinstate Liaquat Ali***
Reinstate all the workers at Aire Valley Yarns

22 Asian workers have gone on strike at Aire Valley Yarns Ltd., Farsley, near Bradford, since Monday 14th March in protest against the sacking of their shop steward, Liaquat Ali.

Ali, along with his fellow workers had been organising to set up a union branch at the mill to press for better conditions. From the day the management found out that the workers had formed a union branch, they started to harrass Ali and other workers to disband the union. The workers refused to disband the union. Finally on March 14, they sacked Ali.

The day shift workers at the time of the sacking, stopped work immediately and demanded that Ali be reinstated. The management refused even to meet the workers to discuss this. Later on in the day, the night shift workers join the stoppage. On 16th March the management told the protesting members, either to return to work without Ali or be sacked. They refused to return and the entire workforce was sacked.

Since the first day of the strike, the management has refused to negotiate with the workers.

Conditions at the Mill

1. Asian workers at Aire Valley Yarns are paid £1.02 pence per hour for a 60 hour week. Similar rates are paid for overtime work.
2. The day shift starts at 7.15am and ends at 7.45pm with only half an hour break for lunch. The management has been trying to abolish wash and cleaning time at the start and and the end of the shifts.
3. Overtime and weekend work including Sundays is compulsory.
4. There is no health and safety at work. One worker lost his eye sight because of heavy wool dust. There are no gauze masks for workers, as a result coughs and chest ailments are rife amongst workers there.
5. There is no first aid kit in the mill and injured workers are told to make their own way to the hospital.
6. Textile carding machines are very dangerous. 23% of textile accidents are caused by them. At Aire Valley Yarns, these machines have no guards on them.
7. The spinning machines in the mill have no foot brakes. Workers operating these machines have to use their hands and feet to stop the spindle, when it is running at 500 miles per hour.

The management's reaction to the strike is to call the police. It is an industrial dispute and it does not concern the police. The police have visited the picket line several times since it started and made threats against the workers. On Tuesday, they arrested one of the pickets and released the next day without any charges.

The management has also hired an Asian, a Mr. Shaukat Ali, to recruit scab labour to keep production going to defeat the strike. Despite the fact that five scab workers have taken jobs there, the strike is having it's effects and production is almost at a standstill.

To make the strike successful, we call on the community to support the workers at Aire Valley Yarns Ltd.

Come to the Public Meeting and give your support to the Asian textile workers

PUBLIC MEETING

Scouts Hut, St. Pauls Road, Manningham.

Sunday 10th April at 1.00 p.m.

Messages of solidarity and donations: L. Ali, 34, Dirkhill Street Bradford 7.

Transport & General Workers' Union Official Strike

ٹیکسٹائل ورکرز کی ہڑتال

مطالبات

لیاقت علی کو بمع اس کے ساتھیوں کے کام پر واپس لیا جائے

پس منظر

بریڈفورڈ کے نزدیک فاسلے کے مقام پر ایئر ویلی یارن لمیٹڈ بائیس (22) ملازمین نے 14 مارچ 83 سے اپنے شاپ سٹیورڈ لیاقت علی کو کام سے نکالنے پر ہڑتال شروع کر رکھی ہے۔ لیاقت علی نے کام پر اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر یونین برانچ بنانے کی کوشش کی تاکہ ملازمین کو بہتر سہولتیں دلائی جا سکیں۔ جب مل کی انتظامیہ کو اس بات کا علم ہوا۔ تو انہوں نے لیاقت علی کو 14 مارچ کو کام سے برخاست کر دیا۔ اس پر دن میں کام کرنے والوں نے کام بند کر دیا۔ بعد میں رات کو کام کرنے والوں کو علم بھی ہوا تو ان تمام ملازمین نے بھی کام بند کر دیا۔ دوسرے دن انتظامیہ نے تمام ہڑتال کرنے والے ملازمین کو برخاست کر دیا اور ساتھ ہی اعلان کر دیا کہ انتظامیہ ملازمین سے کسی قسم کی بات چیت کرنے کو تیار نہیں ہے۔ اور ہرگز ہرگز بات چیت کرنے کو تیار نہیں۔

مل میں حالات۔

ملازمین کو 60 گھنٹے کام کرنا پڑتا ہے۔ ایک گھنٹے کی اجرت 1 پونڈ 82 پینس ہے۔ اور یہی ریٹ اوور ٹائم دیا جاتا ہے۔ دن کی شفٹ 7.15 بجے صبح شروع ہوتی ہے۔ اور 7-45 بجے شام ختم ہوتی ہے۔ اس میں آدھ گھنٹہ کھانے کیلئے دیا جاتا ہے۔ انتظامیہ نے ہاتھ منہ دھونے کیلئے وقت ختم کر دیا ہے۔ ہفتہ اتوار کو کام کرنا ضروری قرار دیا ہے۔ کام پر صحت اور حفاظت کا کوئی انتظام نہیں۔ خطرناک دھول کی وجہ سے ایک ملازمین کی بینائی پر اثر ہوا ہے۔ دھول سے بچنے کا کوئی انتظام نہیں۔ نہ ہی ماسک مہیا کئے جاتے ہیں جس کی وجہ سے اکثر کھانسی اور چھاتی میں درد کی شکایت ہے۔

فرسٹ ایڈ = فرسٹ ایڈ کا بھی کوئی انتظام نہیں چوٹ آنے پر ملازمین کو بذات خود ہسپتال جانے کیلئے انتظام کرنا پڑتا ہے۔ جو ہسپتال 2 میل کے فاصلہ پر ہے۔ کارڈنگ مشین بہت خطرناک ہیں اور 23 فیصد حادثات اس وجہ سے ہوتے ہیں سپننگ مشینوں کی فٹ بورڈ بھی نہیں۔ سپنڈل کو ہاتھ سے کھڑا کرنا پڑتا ہے بعض اوقات ہاتھ جل جاتے ہیں۔ جبکہ سپنڈل کی رفتار 5000 یا 6000 میل فی سیکنڈ ہے۔ سردی سے گرمی سے کوئی بچاؤ نہیں ایک ہیٹر ہے جو کہ ناکافی ہے۔ اکثر اوقات خراب ہی رہتا ہے۔

انتظامیہ نے ملازمین کے خلاف پولیس کو بھی بھڑکایا ہے۔ اور بار بار بلایا ہے۔ چونکہ یہ انڈسٹریل جھگڑا ہے اس میں پولیس کا دخل نہیں۔ پولیس بار بار ملازمین کو ڈراتی اور دھمکاتی ہے۔ گذشتہ منگل کو پولیس نے ایک ہڑتالی کو پکڑ کر لے گئی اور دوسرے دن گرفتاری کی وجہ بتائے بغیر چھوڑ دیا۔ انتظامیہ نے ایک ایشیائی شوکت علی جو کہ مانچسٹر روڈ پر رہتا ہے کی مدد سے پانچ آدمیوں کو بھرتی کیا ہے تاکہ مل چلتی رہے۔ ایسا کرنے کے باوجود ہڑتال اپنا رنگ دکھا رہی ہے اور مل کی پروڈکشن رکی پڑی ہے۔ ہڑتال کو کامیاب بنانے کیلئے ہم کمیونٹی سے اپیل کرتے ہیں کہ میٹنگ میں تشریف لائیں ہڑتال والے ملازمین کی حمایت کریں اور ان کا حوصلہ بڑھائیں

شکریہ

لیاقت علی و ملازمین